السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

منیر احمد صاحب بریڈفورڈ سے لکھتے ہیں

بعض آدمیوں کو وگ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے آیا وگ لگانا اور پھر اس پر مسح کرنا جائز ہے؟ جبکہ معلوم نہیں وگ کون سے جانور کے بالوں کی بنائی جاتی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وگ یعنی سر پر مصنوعی بالوں کا لگانا یا اصلی بالوں کے ساتھ ان کو ملانا یہ بنیادی طور پر ہی ناجائز ہے اور رسول اکرم ﷺ نے مصنوعی بال استعمال کرنے والی عورتوں کے بارے میں سخت الفاظ ارشاد فرمائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

(لعن اللہ الواصلة والموصولة'' (فتح الباري ج ۱ ا کتاب للبس باب الموصولة ص ۵۷۵ رقم الحدیث ۹۵۴۱''

(کہ اللہ تعالیٰ نے بال جوڑنے والی اور جس کے بال مصنوعی طریقے سے جوڑے گئے ہوں دونوں پر لعنت کہ ہے۔'' (بخاری و مسلم''

اب ظاہر ہے کہ عورتوں کےلئے تو سر کے بال زینت ہیں اور عورتوں کےلئے اظہار زینت وجمال ایک فطری تقاضا ہے اور اسلام کی حدود میں اس کی اجازت بھی دیتا ہے لیکن اس کے باوجود جعلی یا مصنوعی بال استعمال کرنے والی عورتوں کو رسول اللہ ﷺ نے ملعون قرار دیا ہے جب عورت کو اس کی اجازت نہیں تو مرد کو وگ استعمال کرنے کی اجازت کس طرح ہو سکتی ہے۔ اس لئے وگ پر مسح کرنا جائز نہیں۔ اگر سر پر پگڑی ہو تو اس کے اوپر سے مسح کرنے میں بھی اختلاف ہے اور زیادہ صحیح اور افضل یہی ہے کہ سر کا مسح پگڑی اتار کر کیا جائے اور وگ کو تو پگڑی کے قائم مقام ہی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اور اگر اسے پگڑی کی طرح شمار بھی کیا جائے تب بھی اس پر مسح کرنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ یہ ایک مصنوعی چیز ہے جس کے ذریعے ایک دھوکا اور فریب دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص137

محدث فتویٰ